NYC Human Resources Administration
Department of Social Services

CHILD SUPPORT SERVICES

ولدیت کا ثبوت

ہر بچے کو باپ کی ضرورت ہوتی ہے

BK-6 (U)

مشمولات

مجموعی جائزہ 1
ولدیت ثابت کرنے کے فوائد 2
کیا آپ غیر یقینی ہیں کہ والدین میں سے دوسرا فرد کون ہے؟ 3
دستاویزات جو آپ کو درکار ہوں گی 3
ولدیت کا اقرار نامہ 3
AOP فارم پر کس کو دستخط کرنے چاہیئیں؟ 4
نوزائیدہ کے لیے 4
ہسپتال سے بچے کے رخصت ہونے کے بعد 4
AOP پر کس صورت میں دستخط نہیں کرنے چاہیئیں 5
ولدیت کے اقرار نامے کو چیلنج کرنا 5
عدالت میں تعلق فرزندی کا حکم نامہ یا ولدیت کا حکم نامہ ثابت کرنا 6
عدالت میں ولدیت یا تعلق فرزندی ثابت کرنے کی وجوہات 7
ولدیت کی پیٹیشن دائر کرنے کا طریقہ کار 7
ولدیت یا تعلق فرزندی کی سماعت میں کیا ہوتا ہے؟ 8
پیدائش کا سرٹیفکیٹ اور قانونی ریکارڈز 8
رابطے کی معلومات 9

جائزہ

ولدیت کا ثبوت سے مراد کسی بچے کے قانونی والدین کے تعین کا عمل ہے

- اگر بچے کی پیدائش شادی شدہ والدین کے یہاں ہوئی ہو اور قدرتی طور پر حمل ٹھہرا ہو، تو ولدیت ثابت کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ ان دونوں کو بچے کے والدین تصور کیا جاتا ہے، سوائے اس صورت کے جب عدالت میں چیلنج کیا گیا ہو۔

- اگر بچے کی پیدائش غیر شادی شدہ والدین کے یہاں ہوئی ہو اور خواہ حمل قدرتی طور پر ٹھہرا ہو یا پیدائش میں معاون عمل سے، تو اس صورت میں ولدیت کے حقوق اور بچے کی کفالت کی قانونی ذمہ داری کا تعین کرنے کے لیے نسب یا ولدیت طے کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر والدین کی شادی نہ ہوئی ہو، تو والدین میں سے دوسرے فرد کی ذمہ داری نہیں ہوتی کہ وہ بچے کی کفالت کرے اور انہیں بچے کی تحویل یا اس سے ملاقات کا کوئی قانونی حق حاصل نہیں ہوتا جب تک کہ انہیں قانونی طور پر والدین میں سے دوسرے فرد کا نام نہ دیا جائے۔

ولدیت ثابت کرنے کے دو طریقے ہیں:

طریقہ کار	اسے کب استعمال کرنا چاہیئے
1. دستخط کرنا اور ولدیت کے اقرار نامے کا فارم	ولدیت قابل اعتراض نہ ہو اور رضاکارانہ ہو
2. عدالت میں تعلق فرزندی کا حکم نامہ یا ولدیت کا حکم نامہ ثابت کرنا	• کسی والد کو قانونی والد قرار دینے کے لیے (تعلق فرزندی کا حکم نامہ)؛ • کسی متمنی والد/والدہ کو قانونی والد/والدہ قرار دینے کے لیے (ولدیت کا حکم نامہ)۔ • اس کا استعمال اس صورت میں کیا جاتا ہے جب ولدیت قابل اعتراض ہو، پیدائش میں معاون طریقے کا استعمال کیا گیا ہو، پیچیدہ ہو، یا رضاکارانہ نہ ہو۔

ولدیت ثابت کرنے کے فوائد

کسی بچے کی قانونی ولدیت ثابت کرنے کے فوائد میں درج ذیل شامل ہیں:

والدین کے لیے

- پرورش کی مشترکہ ذمہ داریاں
- اگر بچے کی معاونت کا مقدمہ شروع ہو تو خاندان کے لیے زیادہ مالی تحفظ
- اصل والدین یا متمنی قانونی والدین کے لیے والدین کے حقوق و فرائض کا قانونی لحاظ سے تعین
- بچے کے پیدائش کے سرٹیفکیٹ پر نام ظاہر ہوتا ہے
- عدالت کے حکم کے مطابق ملاقات اور/یا تولیت حاصل کرنے کا حق
- بچے سے متعلق تبنیت یا دیگر قانونی کارروائیوں میں رجوع کیے جانے کا حق

بچے کے لیے

- والدین میں سے دوسرے فرد کی شناخت کا قانونی ریکارڈ
- پیدائش کے سرٹیفکیٹ پر دونوں والدین کے نام
- خاندان کی میڈیکل ہسٹری کے بارے میں معلومات
- اگر بچے کی معاونت کا مقدمہ شروع ہو تو دونوں والدین کی جانب سے مالی معاونت
- والدین میں سے دوسرے فرد کی جانب سے میڈیکل انشورنس، سوشل سکیورٹی اور سابق فوجیوں کی مراعات، اور عسکری وظائف کا استحقاق
- والدین میں سے دوسرے فرد کی وفات کی صورت میں حقِ وراثت

کیا آپ غیر یقینی ہیں کہ والدین میں سے دوسرا فرد کون ہے؟

اگر والدین میں سے کسی ایک کو دوسرے کی شناخت کے بارے میں شبہ ہو (وہ جس نے بچے کو جنم نہ دیا ہو)، تو اس صورت میں ولدیت کے اقرار نامے پر دستخط نہ کریں۔ آپ کم خرچ کی حامل DNA ٹیسٹنگ کی درخواست کر سکتے ہیں، جو شادی شدہ اور غیر شادی شدہ والدین کے لیے دستیاب ہے۔ نیو یارک کی ریاستی سند یافتہ لیبارٹری کا ریفرل حاصل کرنے کے لیےہسپتال میں برتھ رجسٹرار سے استفسار کریں یا 929-221-5008 پر دفتر برائے معاونت طفل کی خدمات (Office of Child Support Services, OCSS) سے رابطہ کریں۔

اگر DNA ٹیسٹ سے والدین میں سے دوسرے فرد کی شناخت ہو جائے، تو اس صورت میں بھی غیر شادی شدہ والدین کو ولدیت کے اقرار نامے کے فارم پر دستخط کرنے یا نسب/ولدیت ثابت کرنے کے لیے عدالت میں پیٹیشن دائر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگرچہ DNA ٹیسٹنگ اصل والدین کی شناخت کا تعین کر سکتی ہے، تاہم اس سے قانونی ولدیت کا تعین نہیں ہوتا۔

دستاویزات جو آپ کو درکار ہوں گی

اس ہسپتال یا پیدائش کے مرکز میں جہاں آپ کے بچے کی پیدائش ہوئی تھی، آپ سے آپ کی ازدواجی حیثیت کے بارے میں سوالات پوچھے جائیں گے تاکہ اس بات کا تعین کیا جا سکے کہ آیا آپ ولدیت کے اقرار نامے کا فارم پُر کر کے ولدیت ثابت کرنے کی خواہش رکھتی ہیں۔

تصویری شناخت ظاہر کرنے کے لیے تیار رہیں، کیونکہ ولدیت کے اقرار نامے پر آپ کے دستخط کے لیے گواہ موجود ہونے چاہیئیں۔

اگر آپ شادی شدہ ہیں، تو آپ کو اپنا موجودہ شادی کا سرٹیفکیٹ یا طلاق کی صورت میں طلاق نامہ لانا ہو گا۔

ولدیت کا اقرار نامہ

ایک ولدیت کا اقرار نامہ (Acknowledgment of Parentage, AOP) ایسا فارم ہوتا ہے جسے والدین عدالت جائے بغیر رضاکارانہ طور پر کسی بچے کی قانونی ولدیت ثابت کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ قانونی طور پر پابند کرنے والے اس فارم کو احتیاط سے مکمل کریں تاکہ جمع کروائے جانے پر اسے مسترد کیے جانے یا غیر درست قرار دیے جانے سے گریز کیاجا سکے۔

AOP فارم پر کس کو دستخط کرنے چاہیئیں؟

والدین ان صورتوں میں ولدیت کے اقرار نامے کے فارم پر دستخط کرنے کو لازماً زیر غور لائیں جب:

- بچے کا حمل قدرتی طور پر ٹھہرا ہو، اور بچے کی پیدائش کے وقت والدین کی شادی انجام نہ پائی ہو۔
- بچے کا حمل پیدائش میں معاون طریقوں کے ذریعے ٹھہرایا گیا ہو (مثلاً، مصنوعی انسیمینیشن یا ان ویٹرو فرٹیلائزیشن کے ذریعے)۔
- نو عمر والدین جن کی عمر 18 سال اور اس سے کم ہے (انہیں اپنے والدین کی رضامندی حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی)۔
- تارکین وطن والدین، بشمول ان کے جو شہریت نہیں رکھتے اور وہ جو بلا دستاویز ہیں ۔ سوشل سکیورٹی نمبر درکار نہیں ہوتا۔ والدین سے ان کے امیگریشن اسٹیٹس کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا اور امریکی شہریت اور امیگریشن کی خدمات (U.S. Citizenship and Immigration Services) کے ساتھ معلومات کا اشتراک نہیں کیا جائے گا۔

نوٹ:
ایسا ریکارڈ جو پیدائش میں معاون طریقے کے استعمال سے بچے کا حمل ٹھہرانے اور اس کی افزائش کے لیے دونوں والدین کی باہمی رضامندی کو ظاہر کرتا ہو، زیادہ تر بچے کی قانونی ولدیت ثابت کرنے کے لیے کافی ہوتا ہے اور ولدیت کے اقرارنامے کا فارم درکار نہیں ہوتا۔

نوزائیدہ کے لیے

اگر دونوں والدین رضامند ہوں تو، وہ بچے کی پیدائش کے فوراً بعد ہی ولدیت کے اقرار نامے (AOP) کے فارم پر دستخط کر سکتے ہیں۔ ولدیت کے اقرار نامے کے فارمز ان طبی دفاتر یا کلینک میں دستیاب ہوتے ہیں جہاں آپ نے قبل از پیدائش نگہداشت حاصل کی ہو اور اس ہسپتال یا پیدائش کے مرکز میں دستیاب ہوتے ہیں جہاں آپ کے بچے کی پیدائش ہوئی ہو۔ والدین کے لیے اسی وقت یا اسی جگہ پر اس فارم پر دستخط کرنا ضروری نہیں ہوتا۔

ہسپتال سے بچے کے رخصت ہونے کے بعد

ہسپتال سے بچے کے رخصت ہونے کے بعد کسی بھی وقت ولدیت کا تعین کیا جا سکتا ہے۔ بچے کی عمر 21 سال ہونے تک یہ حق برقرار رہتا ہے۔ آپ ولدیت کے اقرارنامے کے اسی فارم کا استعمال کر سکتے ہیں جو آپ کے بچے کی پیدائش کے ہسپتال میں آپ کو دیا گیا تھا۔ آپ NYC کے محکمہ صحت اور ذہنی حفظان صحت (Department of Health and Mental Hygiene, DOHMH) یا NYC کی انتظامیہ برائے انسانی وسائل (Human Resources Administration, HRA) کے دفتر برائے معاونت طفل کی خدمات سے بھی ایک فارم حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ آن لائن بھی یہاں دستیاب ہیں: https://otda.ny.gov/programs/applications/5171.pdf۔

مکمل شدہ، دستخط شدہ، اور تصدیق شدہ ولدیت کا اقرار نامہ درج ذیل پتے پر ارسال کیا جائے یا ذاتی طور پر لے جایا جائے:

New York City Department of Health and Mental Hygiene
Office of Vital Records/Corrections Unit – Room 144
125 Worth Street, Box 4
New York, NY 10013

AOP پر کس صورت میں دستخط نہیں کرنے چاہیئیں

ان صورتوں میں ولدیت کے اقرار نامے (AOP) کے فارم پر دستخط نہ کریں اگر:

- ابھی تک بچے کی پیدائش نہ ہوئی ہو
- والدین میں سے کسی کو ایک یہ یقین نہ ہو کہ والدین میں سے دوسرا فرد کون ہے
- بچے کے والدین کی آپس میں شادی ہوئی ہو (ولدیت خودبخود ثابت ہو جاتی ہے)
- والدہ کی قانونی شادی کسی ایسے فرد سے ہوئی ہو جو والد/والدین میں سے دوسرا فرد نہ ہو

ولدیت کے اقرار نامے کو چیلنج کرنا

جب ولدیت کے اقرار نامے کو محکمہ برائے صحت اور ذہنی حفظان صحت (DOHMH) میں جمع کروا دیا جائے، تو اس کے بعد اگر والدین میں سے کوئی بھی اسے چیلنج کرنا چاہے، تو اس صورت میں عدالت کی سماعت درکار ہوتی ہے۔ والدین میں سے کوئی بھی عدالت میں ولدیت کے اقرار نامے کو منسوخ کرنے کی عرضی دائر کر سکتا ہے۔

ولدیت کے اقرار نامے کو منسوخ کرنے کی عرضی وقت کی مخصوص حدود کے اندر دائر کرنی چاہیئے۔

- اگر ولدیت کے اقرار نامے پر دستخط کرتے وقت کسی والد/والدہ کی عمر 18 سال یا اس سے زائد ہو، تو انہیں ولدیت کے اقرار نامے پر دستخط کرنے کے بعد ابتدائی 60 دن کے اندر، یا بچے کے حوالے سے عدالت کی کسی عرضی کا جواب دینے کے 60 دن بعد یہ دائر کرنا چاہیئے۔
- اگر ولدیت کے اقرار نامے پر دستخط کرتے وقت والد/والدہ کی عمر 18 سال سے کم تھی، تو اگر والدین کو بچے سے متعلق کارروائی کے دوران ولدیت کا اقرارنامہ منسوخ کرنے کا حق استعمال کرنے کے بارے میں بتایا گیا تھا تو انہیں لازماً 18 سال کی عمر تک پہنچنے کے 60 دن کے بعد یا بچے سے متعلق عدالت کی کسی بھی درخواست کا جواب دینے کے 60 دن بعد درخواست دائر کرنی چاہیئے۔
- اگر وقت گزر گیا ہے تو والدین صرف اس صورت میں ولدیت کے اقرار نامے کو منسوخ کرنے کی درخواست دائر کر سکتے ہیں جب وہ درخواست دائر کرتے وقت دھوکہ دہی، دباؤ، یا حقائق میں ٹھوس غلطی کا ثبوت دکھا سکتے ہوں۔

جب ولدیت کے اقرارنامے کو بروقت چیلنج کیا جائے گا، تو عدالت بچے کی ولدیت کا تعین کرنے کے لیے ایک سماعت کا انعقاد کرے گی اور یہ DNA یا جینیاتی مارکر ٹیسٹنگ کا حکم دے سکتی ہے۔ اگر عدالت اس بات کا تعین کر لے کہ جس شخص نے ولدیت کے اقرار نامے پر دستخط کیے ہیں وہ بچے کے والدین میں سے نہیں ہے، تو اس صورت میں ولدیت کا اقرار نامہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

عدالت میں تعلق فرزندی کا حکم نامہ یا ولدیت کا حکم نامہ ثابت کرنا

تعلق فرزندی کا حکم نامہ یا ولدیت کا حکم نامہ ایک ایسا عدالتی حکم نامہ ہے جو قانونی والدین میں سے کسی ایک کو ثابت کرتا ہے۔

- **تعلق فرزندی کا حکم نامہ:** عدالت کسی والد کو بچے کا قانونی والد قرار دیتی ہے۔
- **ولدیت کا حکم نامہ:** عدالت کسی متمنی قانونی والدین میں سے ایک کو بچے کے والدین میں سے ایک فرد قرار دیتی ہے، مثال کے طور پر معاون عمل سے ہونے والی پیدائش کی صورت میں۔

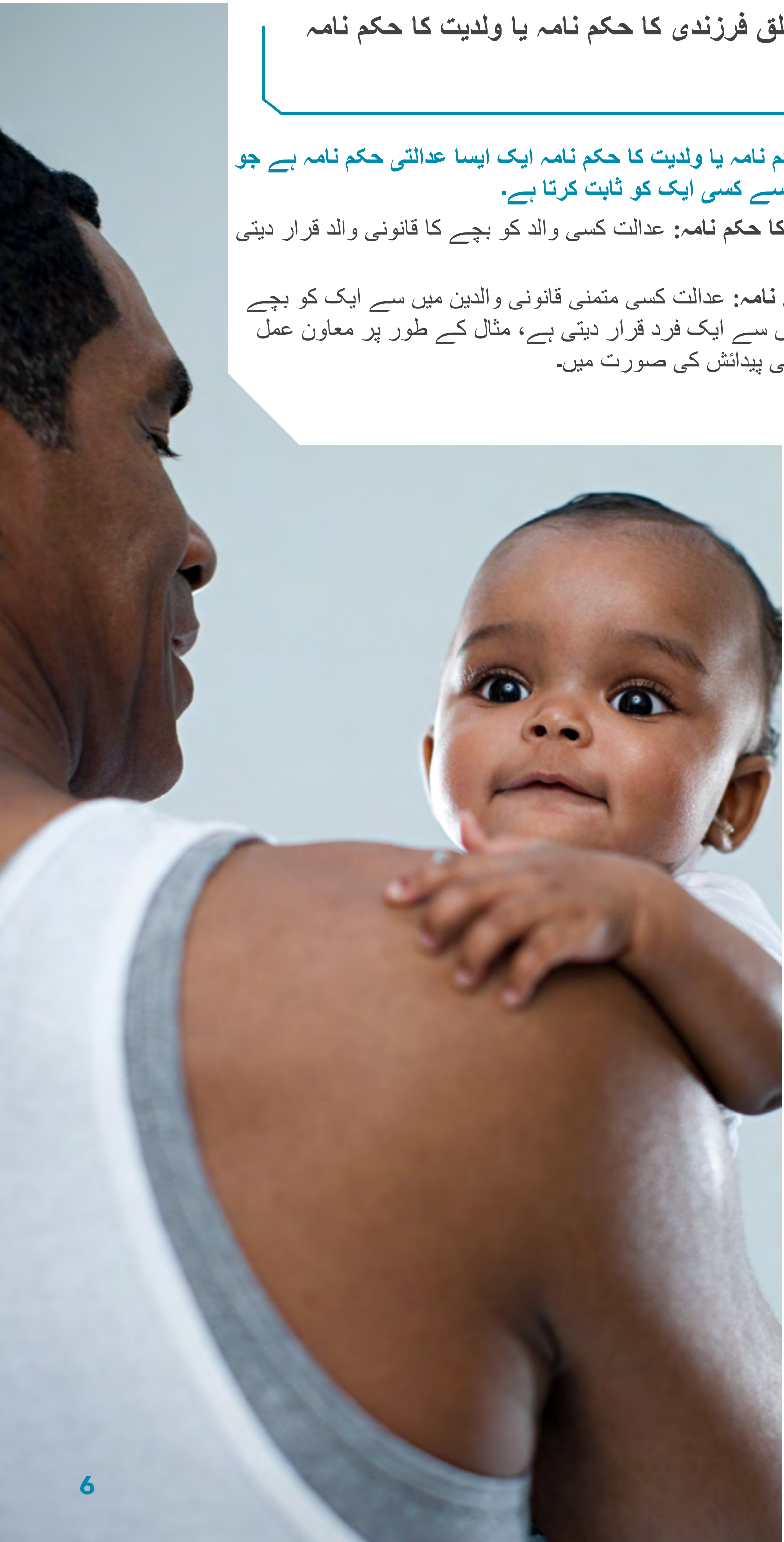

عدالت میں ولدیت یا تعلق فرزندی ثابت کرنے کی وجوہات

آپ کو عائلی عدالت میں ولدیت ثابت کرنے کی عرضی دائر کرنی چاہیئے اگر:

- ولدیت کے اقرارنامے پر دستخط نہ کیے گئے ہوں۔
- والدہ کی شادی بچے کے حقیقی باپ کے علاوہ کسی اور شخص سے ہوئی ہو۔ چاہے وہ اپنے شوہر کے ساتھ رابطے میں نہ رہی ہوں اور انہیں معلوم ہو کہ وہ والد نہیں ہیں تب بھی انہیں خارج قرار دینے اور قانونی والد کی حیثیت سے حقیقی والد کا تعین کرنے کے لیے عدالتی سماعت ضروری ہوتی ہے۔
- والدین عدالت میں بچے کی معاونت کی سماعت کے لیے موجود ہوں اور ولدیت ثابت نہ ہوئی ہو۔
- آپ متمنی قانونی والدین میں سے ایک ہیں۔

ولدیت کی عرضی دائر کرنے کا طریقہ

ولدیت یا تعلق فرزندی کی عرضی والدہ، مبینہ والد، متمنی قانونی والدین میں سے کوئی ایک، بچے یا اس کے سرپرست کی جانب سے دائر کی جا سکتی ہے۔

اگر بچہ نقد امداد حاصل کر رہا ہو، تو محکمہ برائے سماجی خدمات مبینہ والدین میں سے کسی ایک کے خلاف ایک عرضی دائر کرے گا، جس میں تعلق فرزندی کے حکم نامے اور معاونت کےحکم نامے کی خواہش کی جائے گی۔ کچھ صورتوں میں ولدیت کی عرضی دائر کی جا سکتی ہے۔

پیٹیشن DIY (اسے خود کریں /Do-It-Yourself) فارم کے پروگرام کا استعمال کرتے ہوئے تیار کی جا سکتی ہے اور اس کے بعد دستاویز کی برقی ترسیل کے سسٹم (Electronic Document Delivery System, EDDS) کے ذریعے عدالت میں دائر کی جا سکتی ہے (https://iappscontent.courts.state.ny.us/NYSCEF/live/edds.html)، یا عرضیاں دائر کرنے کے لیے عدالت جا کر دائر کی جا سکتی ہے۔

سرپرست اور دیگر افراد جو والدین نہیں ہیں، وہ فارم 5-2 (ولدیت کی عرضی - والدین کے علاوہ کوئی فرد؛ معاشرے کا نمائندہ) کا استعمال کرتے ہوئے عرضی دائر کروا سکتے ہیں۔

ولدیت یا تعلق فرزندی کی سماعت میں کیا ہوتا ہے؟

عدالت سمن جاری کرے گی اور وہ تاریخ فراہم کرے گی جسے سماعت سنے جانے کے لیے متعین کیا گیا ہے۔ سمنز اور عرضی کو دیگر فریقین کو فراہم کرنا ضروری ہو گا۔

سماعت کے موقع پر، آپ کے رہائشی علاقے کی عائلی عدالت میں دونوں والدین یا تمام فریقین سپورٹ میجسٹریٹ کے سامنے حاضر ہوں گے۔ اگر حمل یا بچے کی پیدائش کے وقت والدہ شادی شدہ نہیں تھیں، اور والد اس بات کا اعتراف کریں کہ والدین میں سے دوسرے فرد وہ ہیں، تو ولدیت کا حکم نامہ ثابت ہو جاتا ہے۔

اگر ولدیت کے حوالے سے کسی قسم کا اختلاف یا شبہ پایا جاتا ہو، تو دونوں والدین اور بچے کو جینیاتی مارکر یا DNA ٹیسٹنگ کروانے کا حکم دیا جا سکتا ہے۔ یہ ٹیسٹس آسان ہوتے ہیں۔ دونوں والدین اور بچے سے ایک سویب لیا جاتا ہے۔ اس ٹیسٹ کے نتائج یہ ظاہر کریں گے کہ اس بات کا کس قدر امکان موجود ہے کہ والدین میں سے دوسرا فرد بچے کا جینیاتی والد/ والدہ ہے۔ اس ٹیسٹ کے نتیجے اور دیگر شواہد کی بنیاد پر، عدالت بچے کی ولدیت کے مسئلے کے بارے میں فیصلہ کرے گی اور تعلق فرزندی کا حکم نامہ بھی ثابت کر سکتی ہے۔

پیدائش کا سرٹیفکیٹ اور قانونی ریکارڈز

جب ولدیت کے اقرار نامے یا تعلق فرزندی کے حکم نامے یا ولدیت کے حکم نامے میں سے کسی ایک کے ذریعے ولدیت ثابت ہو جائے تو اسے NYC کے محکمہ برائے صحت اور ذہنی حفظان صحت (DOHMH) کی جانب رجسٹریشن کے لیے ارسال کیا جاتا ہے۔ وہ جواباً والدین کو ان کے بچے کے پیدائش کے سرٹیفکیٹ اور ولدیت کے اقرارنامے کی مصدقہ نقول فراہم کرتے ہیں۔ اگر پیدائش کے سرٹیفکیٹ کو رجسٹر کیے جانے کے بعد ولدیت یا تعلق فرزندی ثابت ہو، تو عدالت والدین میں سے دوسرے فرد کا نام شامل کرنے کے لیے پیدائش کے سرٹیفکیٹ میں ترمیم کروائے گی۔

محکمہ برائے صحت اور ذہنی حفظان صحت (DOHMH) بھی نیو یارک کے ریاستی سطح کے فرض شدہ والد کی رجسٹری (Putative Father Registry, PFR) کو معلومات ارسال کرتا ہے ("فرض شدہ" کے معنی "نام نہاد" یا "قیاسی" ہیں)۔ PFR ایسے والدین کی ایک فہرست ہے جنہوں نے ریاست نیو یارک میں ولدیت ثابت کر رکھی ہے۔

رابطے کی معلومات

ولدیت کے تعین کے بارے میں مزید جاننے کے لیے رابطہ کریں:

- اس ہسپتال یا پیدائش کی سہولت گاہ میں برتھ رجسٹرار سے، جہاں آپ کے بچے کی پیدائش ہوئی تھی۔
- "ولدیت کا ثبوت" کے عنوان کے ساتھ dcse.cseweb@dfa.state.ny.us پر HRA کے دفتر برائے معاونت طفل کی خدمات کی کسٹمر سروس کو ای میل کریں۔ براہ کرم اپنی ای میل میں تمام تفصیلات شامل کریں تاکہ عملہ آپ کو تفصیلی جواب فراہم کر سکے۔ براہ کرم اپنا مکمل نام، رابطے کی معلومات، اور اگر آپ کے پاس اپنے بچے کی معاونت کی کیس ID موجود ہے تو وہ شامل کریں۔
- HRA OCSS DNA ٹیسٹنگ ریکویسٹ ہیلپ لائن کو **929-221-5008** پر کال کریں۔
- HRA OCSS کسٹمر سروس کے واک اِن سینٹر یا عائلی عدالت کے دفتر میں تشریف لائیں۔ مقامات https://on.nyc.gov/contactocss سے تلاش کیے جا سکتے ہیں۔
- معاونت طفل کی خدمات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے https://nyc.gov/hra/ocss پر HRA OCSS کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

NYC
Human Resources Administration
Department of Social Services

NYCHRA HRANYC NYCHRA NYCHRA

BK-6 (U) 07/31/2024
(E) Rev. 07/2024

© کاپی رائٹ 2024۔ سٹی آف نیو یارک انتظامیہ برائے انسانی وسائل/ محکمہ برائے سماجی خدمات۔ اس مواد کا تمام یا کچھ حصہ دوبارہ پیش کرنے کی اجازت حاصل کرنے کے لیے نیو یارک انتظامیہ برائے انسانی وسائل سے رابطہ کریں۔